رجل رشید | مرتب و مؤلف : مولانا زاہد الراشدی ۔ صفحات : ۲۲۴ ، طباعت : نفیس
قیمت : -/۶ روپے ۔ ناشر : مکتبہ مدنیہ جامع مسجد مدنی گلی نمبر ۱ شمالی ۔ باغبانپورہ جدید ۔ گوجرانوالہ

سید شمس الدین شہید ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی بہت کم عمر میں صوبائی سیاست میں ابھرے اور محسوس ہو رہا تھا کہ وہ بہت جلد قومی سطح کے لیڈروں میں شامل ہو جائیں گے مگر صیاد نے اس پھول کو مسل دیا تا کہ اس کی خوشبو ملک میں نہ پھیل سکے مگر وہ جان دے کر بھی خوشبو (مشن) پھیلا گئے ۔ مولانا زاہد الراشدی صاحب نے اُن کی یاد میں بزم سجائی ہے ۔ اُن کے مشن کو تازہ کیا اور ان کے اخلاص، جرأت ایمانی اور کردار و گفتار پر لکھا ہے ۔ قومی راہنماؤں اور پریس کا خراج عقیدت یکجا کیا ہے ۔ اس کے ساتھ شہیدؒ کی سیٹ پر ضمنی انتخاب کے ناٹک کی رپورٹ ہے ، ایک حصہ شہید کے افکار و خیالات پر مبنی ہے ۔ بلوچستان اسمبلی میں ممانعت شراب پر قرار داد اور تقریر، پنجاب کے متعدد خطابات ، شہید کی آخری تقریر پڑھ کر جذبۂ تازہ حاصل ہوتا ہے ۔ بلاشبہ یہ تذکرہ ایمانی قوت کے لئے تازگی بخش ہے ۔

مناقب صدیق اکبرؓ | مرتب : محمد فاروق خان سعیدی ۔ صفحات : ۸۰ کاغذ و طباعت : عمدہ
قیمت -/۳ روپے ۔ ناشر : ادارۂ تبلیغ اہل سنت پاکستان ۔ اندرون پاک گیٹ ۔ ملتان شہر ۔

خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ کے حضور ۸۴ اُردو شعراء کا منظوم ہدیہ عقیدت ہے ۔ منقبت نگار شعراء میں مولانا ماہر القادری ، عبدالعزیز خالد ، شکیل بدایونی ، حمید صدیقی ، امین گیلانی اور سرور سہارنپوری کے نام شامل ہیں ۔ اس انداز کی پہلی کوشش ہے اور قابلِ تحسین ہے ۔ تاہم آئندہ ایڈیشن مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے ۔

شانِ صحابہؓ | مؤلف : قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب ۔ صفحات : ۴۷ کاغذ و طباعت : عمدہ
قیمت -/۲ روپے ۔ ناشر : دارالارشاد ، جامعہ مدنیہ ، کیمبل پور ۔

جناب قاضی صاحب نے قرآن عزیز کی روشنی میں صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان بیان کی ہے ۔ تفسیری اور تشریحی مقاصد کے لئے حدیث نبویؐ سے مدد لی ہے ۔ اپنے موضوع پر مختصراً اور عمدہ کتابچہ ہے ۔ تبلیغی مقاصد کے لئے اس کی اشاعت مفید رہے گی ۔

ام کلثومؓ بنت علیؓ | مؤلف : مولانا محمد صدیق صاحب ۔ صفحات : ۶۴ طباعت و کاغذ : عمدہ
قیمت -/۴ روپے ۔ ناشر : عمیر اکیڈمی ۔ رحمت آباد ۔ لائل پور ۔

اس مختصر کتابچے میں مولانا محمد صدیق صاحب نے شیعہ کتب سے یہ حقیقت ثابت کی ہے کہ حضرت ام کلثومؓ (بنت علیؓ) خلیفۂ دوم حضرت فاروق اعظمؓ کے عقد میں تھیں اور حضرت فاروقؓ کے ہاں اُن سے اولاد پیدا ہوئی ـــــ اندازِ بیان مناظرانہ جھلک رکھتا ہے ۔ تاہم اپنے موضوع پر عمدہ کوشش ہے ۔ البتہ قیمت کچھ زیادہ ہے ۔